

وفاقی بجٹ 2020-21

سالانہ میزانیہ کا گوشوارہ

حکومت پاکستان

شعبہ خزانہ

اسلام آباد

## پیش لفظ

مالی سال 2020-21ء کے لیے تخمینہ شدہ وصولیات اور اخراجات کا حامل ”سالانہ میزانیہ کا گوشوارہ“ پاکستان کے آئین 1973ء کے آرٹیکل 80(1) کی رو سے قومی اسمبلی میں پیش کیا جا رہا ہے۔ اس گوشوارے کو سینٹ میں بھی ارسال کیا جائے گا جیسا کہ آئین کے آرٹیکل 73(1) کے تحت ضروری ہے۔

یہ گوشوارہ آئین کے آرٹیکل 80(2) میں شامل شرائط کو بھی پورا کرتا ہے جو عائد اخراجات اور دیگر اخراجات کو علیحدہ ظاہر کرتا ہے جن کو وفاقی مجموعی فنڈ سے پورا کیا جائے گا اور دیگر اخراجات سے ریونیو اکاؤنٹ کے حساب سے اخراجات میں فرق کرتا ہے۔

پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ، 2019ء اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ وفاقی حکومت سالانہ میزانیہ گوشوارہ قومی اسمبلی میں پیش کرے گی جس میں گوشوارے کا مقصد اور مطالبہ زر کا تخمینہ شامل ہے۔ گوشوارہ میں وفاقی حکومت کی ہنگامی ذمہ داریوں کی تفصیل اور مالی رسک شامل ہیں۔

مزید برآں، فسکل ذمہ داریوں اور تحدید قرضہ ایکٹ 2005ء کی دفعہ 5 اور 10 کے تحت، قلیل المدت بجٹ سازی گوشوارہ اور ذمہ داریوں کی تفصیل بھی قومی اسمبلی میں قانوناً پیش کرنا لازم ہے۔

نوید کامران بلوچ

سیکرٹری، حکومت پاکستان

شعبہ خزانہ

اسلام آباد، 12 جون 2020

## مندرجات

صفحہ	
2 - 1	I - وصولیات - خلاصہ
5 - 3	II - ریونیو وصولیات
7 - 6	III - سرمایہ جاتی وصولیات
8	IV - بیرونی وصولیات
12-9	V - سرکاری اکاؤنٹ کی وصولیات
13	VI - اخراجات - خلاصہ
17-14	VII - ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ
18	VIII - سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ
21-19	IX - ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات
22	X - سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات
23	XI - سرمایہ جاتی اخراجات
27-24	XII - سرکاری اکاؤنٹ سے اخراجات
28	XIII - وفاقی مجموعی فنڈ سے غیر تصویبی و تصویبی اخراجات کا تخمینہ گوشوارہ
29	XIV - مقصد کا بیان
30	XV - مطالبہ زر اور تخصیصات برائے اخراجات 2020-21
42-32	مطالبہ زر اور اخراجات (جدول - I)
	XVI - مطالبہ زر اور تخصیصات برائے اخراجات 2019-20 اور 2020-21
43	فاعلی زمرہ بندی کے لحاظ سے (جدول - III)
46-44	XVII - اتفاقی ذمہ داریوں کا بیان
48-47	XVIII - مالی خدشات کا بیان
52-49	XIX - وسط مدتی میزانیائی گوشوارہ
54-53	XX - ذمہ داری کا بیان
55	XXI - بیان تخمینہ شدہ ٹیکس اخراجات



## وصولیات - خلاصہ

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	موضوعی رمز بندی	تفصیل
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ		
7,248,478	6,130,907	7,260,620		دفاقی مجموعی فنڈ (5+6-10)
5,464,300	4,208,459	5,822,160	B	1 ٹیکس ریونیو وصولیات
4,963,000	3,908,000	5,555,000		FBR ٹیکسز
2,043,000	1,623,000	2,081,945		بلا واسطہ ٹیکس
2,920,000	2,285,000	3,473,055		بلا واسطہ ٹیکس
501,300	300,459	267,160		دیگر ٹیکسز
1,108,926	1,296,030	894,464	C	2 نان ٹیکس وصولیات
210,708	243,187	269,582	C01	اداروں اور جائیداد سے آمدنی
645,616	809,666	430,961	C02	سول انتظامیہ وغیرہ سے وصولیات
252,602	243,177	193,921	C03	متفرق وصولیات
6,573,226	5,504,488	6,716,624		3 کل ریونیو وصولیات (1+2)
1,326,052	755,579	766,198	E	4 سرمایہ جاتی وصولیات
147,167	131,713	183,520	E02	قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی
1,178,885	623,866	582,677	E03	ملکی قرضہ کی وصولیات (قطعہ)
7,899,279	6,260,067	7,482,822		5 کل اندرونی وصولیات (3+4)
2,222,919	2,272,920	3,032,325		6 بیرونی وصولیات
2,157,500	2,181,202	2,990,579		قرضے
20,667	32,490	27,950		امدادی رقوم
44,751	59,228	13,796		PSDP کے علاوہ منصوبہ جاتی قرضے اور امداد
10,122,197	8,532,987	10,515,146		7 کل اندرونی اور بیرونی وصولیاں (5+6)
215,618	421,274	250,754		8 سرکاری حساب کی وصولیات (قطعہ)
227,278	430,341	278,628		ملٹوی شدہ واجبات (قطعہ)
(11,660)	(9,067)	(27,875)		امانتیں و زرمبادلہ (قطعہ)

## وصولیات - خلاصہ

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	تفصیل	موضوعی رمز بندی
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ		
10,337,815	8,954,261	10,765,900	مجموعی وفاقی وسائل (7+8)	9
2,873,719	2,402,080	3,254,526	وفاقی ٹیکسوں میں سے کم صوبائی حصہ	10
7,464,096	6,552,181	7,511,374	قطعی وفاقی وسائل (9-10)	11
242,472	(80,664)	422,995	صوبوں کا جمع کردہ نقد بیلنس	12
100,000	150,000	150,000	نئے کاری سے پیش رفت	13
979,385	1,723,815	338,996	بینکنگ سیکٹر سے قرض	14
8,785,954	8,345,332	8,423,366	کل وسائل (11+12+13+14)	15

## ریونیو وصولیات کا گوشوارہ ٹیکس ریونیو

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	تفصیل	موضوعی رمز بندی
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ		
				<b>B</b>
			ٹیکس ریونیو	
			FBR ٹیکسز (i+ii) a.	
4,963,000	3,908,000	5,555,000		
2,043,000	1,623,000	2,081,945	i. بلا واسطہ ٹیکس	<b>B01</b>
2,036,752	1,618,037	2,073,000	آمدنی پر ٹیکس	B011
3,207	2,548	5,050	بہبود کارکنان فنڈ	B015
3,041	2,415	3,895	کپیٹل ویلیو ٹیکس (CVT)	B-017-018
2,920,000	2,285,000	3,473,055	ii. بلا واسطہ ٹیکس	<b>B02</b>
640,000	546,000	1,000,500	کسٹمز ڈیوٹی	B020-22
1,919,000	1,427,000	2,107,738	سیلز ٹیکس	B023
361,000	312,000	364,817	فیڈرل ایکسائز	B024-25
501,300	300,459	267,160	دیگر ٹیکس	<b>b.</b>
20,475	15,442	8,100	دیگر بلا واسطہ ٹیکسز	B013-14 16,26-30
5,800	4,000	3,000	موبائل ہینڈ سیٹ لیوی	B03087
25	17	35	ایئر پورٹ ٹیکس	B03064
15,000	11,000	30,000	گیس انفرانسٹرکچر ڈویلپمنٹ Cess	B03083
10,000	10,000	216,025	ترقیاتی سرچارج قدرتی گیس	B03084
450,000	260,000	216,025	پٹرولیم لیوی	B03085
<b>5,464,300</b>	<b>4,208,459</b>	<b>5,822,160</b>	<b>1 کل ٹیکس ریونیو (a+b)</b>	

## ریونیو وصولیات نان ٹیکس ریونیو

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	تفصیل	موضوعی رمز بندی
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ		
			<u>نان ٹیکس ریونیو</u>	<b>C</b>
<b>210,708</b>	<b>243,187</b>	<b>269,582</b>	اداروں اور جائیداد سے آمدنی	(a C01
-	-	-	ریلوے	C01001
100,150	95,000	97,100	مجموعی وصولیات	
100,150	95,000	97,100	کٹوتی: عملی اخراجات	
2,000	6,449	1,000	پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی	C01008
27,000	125,000	52,730	پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (3G لائسنسز)	C01008
542	540	1,282	ریگولیٹری اتھارٹیز	C01012
<b>120,188</b>	<b>63,027</b>	<b>148,607</b>	کل سود	<b>C012-18</b>
26,843	26,111	24,112	سود (صوبے)	C012
93,345	36,917	124,495	سود (PSEs) و دیگر	C013-18
<b>60,978</b>	<b>48,171</b>	<b>65,963</b>	مقتضیات	<b>C019</b>
<b>645,616</b>	<b>809,666</b>	<b>430,961</b>	سول انتظامیہ اور دیگر افعال سے وصولیات	(b C02
3,440	3,408	4,284	عام انتظامیہ کی وصولیات	C021-24
			سٹیٹ بینک آف پاکستان کے	C02211
620,000	785,000	406,070	فاضل منافع کا حصہ	
18,431	17,553	15,453	دفاعی خدمات وصولیات	C025
1,198	1,137	2,034	امن وامان وصولیات	C026
1,097	1,039	1,454	معاشرتی خدمات وصولیات	C027
1,450	1,528	1,666	سماجی خدمات	C028-29



## ریونیو وصولیات نان ٹیکس ریونیو

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ
252,602	243,177	193,921	(c C03	متفرق وصولیات			
2,096	1,254	4,127	C031-35	معاشی خدمات وصولیات			
22,517	27,463	18,795	C036	بیرونی امداد			
25,000	25,000	25,000	C03897	شہریت، قومیت، پاسپورٹ اور کاپی رائٹ فیس			
23,000	25,000	24,673	C03905	خام تیل پر رائیٹی			
53,812	54,050	51,560	C03906	قدرتی گیس پر رائیٹی			
17,000	16,000	16,000	C03910	مقامی خام تیل کی قیمت میں رعایت			
8,000	7,000	7,000	C03915	خام تیل کی مد میں Windfall لیوی			
5,516	3,635	4,000	C03917	ایل پی جی پر پٹرولیم لیوی			
95,661	83,775	42,767		دیگر			
<b>1,108,926</b>	<b>1,296,030</b>	<b>894,464</b>	<b>2</b>	<b>C</b>	<b>(a+b+c)</b>	<b>کل نان ٹیکس ریونیو</b>	
<b>6,573,226</b>	<b>5,504,488</b>	<b>6,716,624</b>	<b>3</b>		<b>(1+2)</b>	<b>کل ریونیو وصولیات</b>	

## سرمایہ جاتی وصولیات

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	تفصیل	موضوعی رمز بندی
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ		
147,167	131,713	183,520	قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی	I E02
89,025	84,666	79,371	صوبے	E021
58,142	47,047	104,150	دیگر	E022-27
<b>11,278,787</b>	<b>15,846,020</b>	<b>39,755,300</b>	<b>کل ملکی قرضوں کی وصولیات (i+ii)</b>	<b>II</b>
<b>1,827,003</b>	<b>1,649,153</b>	<b>1,634,760</b>	<b>مستقل قرضوں کی وصولیات</b>	<b>(i) E031</b>
277,531	266,897	1,146,446	پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (بٹکی)	
1,079,472	1,063,574	402,314	پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (غیر بٹکی)	
20,000	18,682	6,000	پریکیم پرائز بانڈ (رجسٹرڈ)	
450,000	300,000	80,000	اجارہ سکوک بانڈز	
<b>9,451,784</b>	<b>14,196,867</b>	<b>38,120,541</b>	<b>قلیل مدتی قرضوں کی وصولیات</b>	<b>(ii) E032</b>
48,626	79,109	122,544	انعامی بانڈز	
0	569,000	15,650,870	مارکیٹ ٹریڈری بلز	
9,401,000	13,546,175	22,344,544	ٹریڈری بلز بذریعہ نیلام	
1,858	2,283	2,283	دیگر بلز	
300	300	300	پینگی ذرائع و آمدن	

## سرمایہ جاتی وصولیات

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	تفصیل	موضوعی رمز بندی
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ		
11,425,954	15,977,733	39,938,821	مجموعی سرمایہ جاتی وصولیات (I+II)	4 E
11,278,787	15,846,020	39,755,300	ملکی قرضوں کی وصولیات (i + ii)	
10,099,902	15,222,154	39,172,623	ملکی قرضوں کی ادائیگی (صفحہ نمبر 17)	
1,178,885	623,866	582,677	قطعہ ملکی قرضے کی وصولیات	
17,999,180	21,482,221	46,655,445	کل مجموعی وفاقی ملکی وصولیات (3+4)	5

## بیرونی وصولیات

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	تفصیل
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ	
2,157,500	2,181,202	2,990,579	قرضے I
218,153	214,744	211,171	پراجیکٹ قرضے
66,822	143,136	118,872	وفاقی
151,331	71,608	92,299	صوبائی
503,567	620,240	276,958	پروگرام قرضے
1,435,781	1,346,219	2,502,450	دیگر قرضے
165,000	127,117	165,000	اسلامی ترقیاتی بینک
165,000	138,840	480,000	سعودی عرب (تیل سہولت)
247,500	0	450,000	بین الاقوامی سکوک/یورو بانڈز
647,213	623,610	300,000	تجارتی بینکس
0	0	750,000	دوست ممالک سے بجٹ سازی کے لیے امداد
211,068	456,652	357,450	آئی ایم ایف سے بجٹ سازی کے لیے امداد
20,667	32,490	27,950	امدادی رقوم II
20,667	32,490	27,950	پراجیکٹ امداد
5,653	13,374	7,807	وفاقی
15,014	19,116	20,143	صوبائی
2,178,168	2,213,692	3,018,529	a. بیرونی وصولیات (i+ii)
			b. پراجیکٹ قرضے اور
44,751	59,228	13,796	PSDP
42,411	52,296	13,250	قرضے
2,340	6,932	546	امدادی رقوم
2,222,919	2,272,920	3,032,325	6 کل بیرونی وصولیات (a+b)

## سرکاری اکاؤنٹ کی وصولیات قومی بچت سکیمز

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	تفصیل
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ	
932,904	1,709,041	1,431,418	G111 .i سرمایہ کاری ڈپازٹ اکاؤنٹس (سیونگ سکیمز)
365,111	360,423	334,759	G11101 سیونگ بینک اکاؤنٹس
63,939	152,082	76,429	G11106 ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس
96,550	303,643	186,507	G11111 سپیشل سیونگ سرٹیفکیٹس (رجسٹرڈ)
105,437	331,594	212,865	G11112 سپیشل سیونگ اکاؤنٹس
74,007	206,483	241,556	G11113 ریگولر انکم سرٹیفکیٹس
52,555	83,273	88,708	G11126 پنشن کے فوائد
132,285	249,515	252,495	G11127 بہبود سیونگ سرٹیفکیٹس
20	28	100	G11130 شہداء ویلفیئر اکاؤنٹ
30,000	0	20,000	نئی سیونگ سکیمز
13,000	22,000	18,000	قلیل مدتی سیونگ سرٹیفکیٹس
8,000	6,100	9,700	.ii دیگر اکاؤنٹس
8,000	6,100	9,700	G03109 پوسٹل لائف انشورنس فنڈ
60,000	58,500	60,000	G061 .iii پروویڈنٹ فنڈ
1,000,904	1,773,641	1,501,118	کل وصولیات (i+ii+iii)
1,000,904	1,773,641	1,501,118	1 مجموعی وصولیات
773,626	1,343,300	1,222,490	مجموعی اخراجات (صفحہ 18)
227,278	430,341	278,628	قطعی وصولیات

## سرکاری اکاؤنٹ کی وصولیات

### ڈپازٹس اینڈ ریزرو

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	تفصیل
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ	
			<b>G ڈپازٹس اینڈ ریزرو</b>
1,331	1,267	1,395	FG ملازمین بینویولنٹ فنڈ (سول) G06202
2,563	2,441	2,275	FG ملازمین بینویولنٹ فنڈ (دفاع) G06203
169	161	172	FG ملازمین بینویولنٹ فنڈ (پاکستان پوسٹ) G06205
7	7	7	FG ملازمین بینویولنٹ فنڈ (پاک پی ڈبلیو ڈی) G06206
13	12	14	FG ملازمین بینویولنٹ فنڈ (این ایس) G06209
3	3	3	FG ملازمین بینویولنٹ فنڈ (منٹ) G06210
5	5	5	FG ملازمین بینویولنٹ فنڈ (جی ایس پی) G06212
9,765	9,300	7,387	کارکنان کی بہبود کا فنڈ G06304
421	401	408	FG ملازمین گروپ انشورنس فنڈ (سول) G06409
196	187	683	FG ملازمین گروپ انشورنس فنڈ (دفاع) G06410
32	30	0	پوسٹ آفس تجدیدی ریزرو فنڈ G07101
61	58	0	پاکستان پوسٹ آفس بہبود فنڈ G07102
12	11	10	FG ملازمین گروپ انشورنس فنڈ (پی پی او) G07104
188,255	179,291	187,360	PPO متفرق G07106
40,000	45,000	39,000	ریلوے ریزرو فنڈ G08117
4,922	4,166	6,115	ریلوے کی فرسودگی کا ریزرو فنڈ G08121
378	360	294	پاک PWD وصولیات کوئیکشن اکاؤنٹ G10101
2,860	2,724	7,531	امور خارجہ وصولیات اور کلکیشن اکاؤنٹ G10102
132	126	52	منٹ وصولیات اور کلکیشن G10104
26	25	122	ڈپازٹ ورکس آف سروے آف پاکستان G10106
22,686	21,606	7,129	پبلک ورکس / پاک پی ڈبلیو ڈی ڈپازٹس G10113
2,194	2,090	3,808	زکوٰۃ کی وصولی کا اکاؤنٹ G10304
996	948	11,756	ریونیو ڈپازٹس G11215
18	17	13	سول اور ٹرنٹل کورٹ ڈپازٹس G11216
40,662	38,726	19,433	پرسنل ڈپازٹس G11217
4	4	137	انتخابات سے متعلق ڈپازٹس G11220
3,756	3,578	3,118	دفاع سے متعلق ڈپازٹس اکاؤنٹس G11224
290	276	171	اے جی پی آر سے متعلق ڈپازٹس G11225
1,078	1,027	1,526	خصوصی ترسیلات ڈپازٹس G11230

## سرکاری اکاؤنٹ کی وصولیات

### ڈپازٹس اینڈ ریزروز

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	تفصیل	G
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ		
			<b>ڈپازٹس اور ریزروز</b>	
309	295	388	سیکورٹی ڈپازٹ آف کیشیئر وغیرہ	G11240
2,066	1,968	1,957	دفاعی خدمات سیکورٹی ڈپازٹس	G11255
217,041	206,706	144,730	دفاعی خدمات متفرق ڈپازٹس	G11256
29	28	15	سیکورٹی ڈپازٹ آف پرائیویٹ کمپنیز	G11276
			NSS میں سرمایہ کاری کے منافع	G11280
11,446	10,901	7,551	پرودہ ہولڈنگ ٹیکس	
33	32	18	PNAC کی فیسوں کا ڈپازٹ اکاؤنٹ	G11281
33	31	137	فرموں / ٹھیکیداروں کا سیکورٹی ڈپازٹ	G11290
3,646	3,472	2,459	وزیراعظم کا ریلیف فنڈ برائے IDP's 2014ء	G12150
25	24	0	پی ایم کوڈ-19 پینڈیمک ریلیف فنڈ 2020	G12157
47	45	75	اقلیتوں کی بہبود و ترقی کا خصوصی فنڈ	G12206
14	13	0	وفاقی حکومت آرٹس بہبود فنڈ	G12226
293	279	415	بیرونی قرضوں کے مبادلہ پر خطرات کا فنڈ	G12308
152	145	155	پاکستان آئل سید ڈولپمنٹ Cess فنڈ	G12412
948	903	51	ریسرچ اینڈ ڈولپمنٹ فنڈ	G12419
24	23	0	ایس سی ایم دیا میر بھاشا ڈیم اینڈ محمد ڈیم فنڈ	G12421
21	20	7	تنخواہوں سے آگم ٹیکس کی کٹوتی	G12713
84	80	75	کنٹریکٹ/سپلائر سے آگم ٹیکس کی کٹوتی	G12714
35	33	28	قومی فنڈ فور کنٹرول آف ڈرگ ایبیوز	G12738
18	17	16	فیڈرل سول سروس سبزیٹو سروسز بک کلب	G12741
8	8	0	سیلز ٹیکس ڈیڈکشن ایٹ سروس	G12777
3,600	3,428	102	یونیورسل سروس فنڈ	G12783
885	843	0	یو ایس گورنمنٹ سے گرانٹ اور ٹی اے	G13127

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	تفصیل	
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ		
25	23	26	جی ایس پی رسپٹ اور کوئیکشن اکاؤنٹ	G13140
1,350	1,078	1,800	کوئیکشن اکاؤنٹ	G141
27	23	23	دیگر	
<b>564,993</b>	<b>544,266</b>	<b>459,951</b>	<b>مجموعی وصولیاں</b>	<b>2</b>
<b>576,654</b>	<b>553,333</b>	<b>487,826</b>	<b>اخراجات (صفحہ 20 پر)</b>	
<b>(11,660)</b>	<b>(9,067)</b>	<b>(27,875)</b>	<b>قطعی ڈپازٹس اور ریرو وصولیات</b>	
			<b>سرکاری اکاؤنٹس - خلاصہ</b>	
<b>1,565,897</b>	<b>2,317,907</b>	<b>1,961,069</b>	<b>مجموعی وصولیاں (1+2)</b>	<b>3</b>
<b>1,350,280</b>	<b>1,896,633</b>	<b>1,710,316</b>	<b>اخراجات (صفحہ 20 پر)</b>	
<b>215,618</b>	<b>421,274</b>	<b>250,754</b>	<b>سرکاری اکاؤنٹس - خلاصہ</b>	<b>7</b>



## اخراجات - خلاصہ

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	تفصیل
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ	
			<b>ریونیو اکاؤنٹس سے اخراجات جاریہ</b>
4,428,643	5,538,073	5,607,042	01 عام سرکاری خدمات
1,289,134	1,227,388	1,152,535	02 دفاعی امور و خدمات
169,927	153,269	152,919	03 سرکاری احکامات اور حفاظتی امور
71,751	106,411	84,167	04 معاشی امور
431	470	470	05 ماحول کا تحفظ
35,680	2,545	2,292	06 رہائشی اور معاشرتی سہولیات
25,949	12,023	11,058	07 صحت
9,822	9,301	9,838	08 تفریح، ثقافت اور مذہب
83,363	81,253	77,262	09 تعلیمی امور و خدمات
230,907	245,024	190,594	10 سماجی تحفظ
<b>6,345,150</b>	<b>7,375,757</b>	<b>7,288,179</b>	<b>a ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ</b>
<b>1,491,065</b>	<b>210,145</b>	<b>185,291</b>	<b>b سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ</b>
<b>7,836,215</b>	<b>7,585,902</b>	<b>7,473,470</b>	<b>1 کل اخراجات جاریہ (a+b)</b>
<b>460,121</b>	<b>395,608</b>	<b>489,880</b>	<b>c ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات (i+ii)</b>
<b>489,617</b>	<b>363,822</b>	<b>460,016</b>	<b>d سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات (i+ii)</b>
<b>949,738</b>	<b>759,430</b>	<b>949,896</b>	<b>2 کل ترقیاتی اخراجات (c+d)</b>
<b>8,785,954</b>	<b>8,345,332</b>	<b>8,423,366</b>	<b>کل اخراجات (1+2)</b>
			<b>3 اخراجات کی تفصیل</b>
<b>6,805,272</b>	<b>7,771,365</b>	<b>7,778,058</b>	<b>ریونیو اکاؤنٹ (a+c)</b>
<b>1,980,682</b>	<b>573,967</b>	<b>645,307</b>	<b>سرمایہ جاتی اکاؤنٹ (b+d)</b>
<b>8,785,954</b>	<b>8,345,332</b>	<b>8,423,366</b>	<b>کل اخراجات</b>

## ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	موضوعی
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ	رمز بندی
4,428,643	5,538,073	5,607,042	01 عام سرکاری خدمات
			011 ایگزیکٹو اور قانون ساز ادارے، معاشی و مالی امور، بیرونی امور
3,663,740	4,839,651	4,716,758	مصارف قرضہ جات
2,946,135	3,954,695	3,986,703	مصارف بیرونی قرضہ جات
315,135	335,351	359,764	بیرونی قرضہ جات کی واپسی
-	1,245,344	1,095,254	مصارف ملکی قرضہ جات
2,631,000	2,374,000	2,531,685	الائونسز کہن سالی و پنشن
470,000	463,419	421,000	دیگر
247,000	421,537	309,055	012 بیرونی معاشی امداد
2,387	6,418	6,422	014 منتقلیاں
687,355	646,720	643,391	صوبے
171,890	172,509	184,372	دیگر
515,465	474,211	459,019	015 عمومی خدمات
10,623	9,311	9,805	016 بنیادی تحقیق
5,952	4,992	4,992	017 تحقیق و ترقی - عمومی سرکاری خدمات
15,108	14,562	14,417	018 خدمات عامہ کا انتظام
3,149	8,539	6,846	019 عمومی سرکاری خدمات جن کا کہیں ذکر نہیں
40,329	7,881	204,410	
1,289,134	1,227,388	1,152,535	02 دفاعی امور اور خدمات
1,286,192	1,224,522	1,149,665	021 دفاعی خدمات
475,657	455,860	450,413	A01 ملازمین سے متعلق اخراجات
301,109	318,114	264,656	A03 عملی اخراجات

## ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	موضوعی	رمز بندی
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ	تفصیل	
357,756	317,118	315,375	مادی اثاثے	A09
155,478	135,715	123,252	سول ورکس	A12
-3,808	-2,285	(4,031)	کم وصولی	
<b>2,943</b>	<b>2,866</b>	<b>2,870</b>	شعبہ دفاعی انتظامیہ	<b>025</b>
<b>169,927</b>	<b>153,269</b>	<b>152,919</b>	امن و امان اور حفاظتی امور	<b>03</b>
6,903	5,992	6,012	عدالتیں	031
158,621	143,207	142,837	پولیس	032
303	274	274	آگ سے تحفظ	033
47	43	43	انتظامیہ جیل خانہ جات و آپریشن	034
50	47	47	آر اینڈ ڈی سرکاری حکم و تحفظ	035
4,003	3,705	3,706	امن و امان کا انتظام	036
<b>71,751</b>	<b>106,411</b>	<b>84,167</b>	معاشی امور	<b>04</b>
14,108	53,301	32,580	عمومی معاشی، تجارتی اور محنت کے امور	041
13,696	4,916	4,917	زراعت، خوراک، آبپاشی، جنگلات اور ماہی گیری	042
10,762	23,299	24,718	اینڈھن و توانائی	043
1,968	2,310	1,811	کان کنی و مینوفیکچرنگ	044
15,638	14,752	14,753	ٹرانسپورٹ اور تعمیرات	045
3,779	4,182	3,714	مواصلات	046
11,800	3,651	1,674	دیگر صنعتیں	047
<b>431</b>	<b>470</b>	<b>470</b>	ماحولیاتی تحفظ	<b>05</b>
-	-	-	انتظام ضیاع آب	052

## ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	موضوعی	رمز بندی
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ	تفصیل	
431	470	470	انتظام ماحولیاتی تحفظ	055
<b>35,680</b>	<b>2,545</b>	<b>2,292</b>	<b>رہائشی اور معاشرتی سہولیات</b>	<b>06</b>
31,000	252	-	ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ	061
4,680	2,292	2,292	معاشرتی ترقی	062
<b>25,494</b>	<b>12,023</b>	<b>11,058</b>	<b>صحت</b>	<b>07</b>
31	31	31	طبی مصنوعات، آلات اور ساز و سامان	071
22,774	9,762	8,702	ہسپتالوں کی خدمات	073
504	463	463	صحت کی خدمات عامہ	074
2,184	1,767	1,862	انتظام صحت	076
<b>9,822</b>	<b>9,301</b>	<b>9,838</b>	<b>تفریح، ثقافت اور مذہب</b>	<b>08</b>
0	0	0	تفریح اور کھیلوں کی خدمات	081
747	646	717	ثقافتی خدمات	082
7,500	7,176	7,631	نشر و اشاعت	083
1,122	1,039	1,050	مذہبی امور	084
453	440	439	انتظام معلومات، تفریح و ثقافت	086
<b>83,363</b>	<b>81,253</b>	<b>77,262</b>	<b>تعلیمی امور اور خدمات</b>	<b>09</b>
2,931	2,781	2,831	پرائمری اور قبل از پرائمری تعلیمی امور و خدمات	091
7,344	6,726	6,718	ثانوی تعلیمی امور اور خدمات	092

## ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	موضوعی	رمز بندی
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ	تفصیل	
70,741	70,037	65,233	اعلیٰ سطح کے تعلیمی امور اور خدمات	093
0	0	0	تعلیمی خدمات جن کی کسی سطح پر صراحت نہ ہو	094
312	393	310	تعلیم کیلئے اعانتی خدمات	095
1,237	727	1,407	انتظامیہ	096
798	589	763	تعلیمی امور و خدمات جن کی کہیں درجہ بندی نہ ہو	097
<b>230,907</b>	<b>245,024</b>	<b>190,594</b>	<b>سماجی تحفظ</b>	<b>10</b>
21,763	1,827	1,827	انتظامیہ	107
886	894	864	دیگر	108
208,258	242,303	187,903	سماجی تحفظ (جس کا کہیں ذکر نہ ہو)	109
<b>6,345,150</b>	<b>7,375,757</b>	<b>7,288,179</b>	<b>الف ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ</b>	

## سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	موضوعی
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ	رمز بندی
1,491,065	210,145	185,291	01 عمومی سرکاری خدمات
1,228,880	-	-	011 بیرونی قرضوں کی ادائیگی
183,691	137,222	108,300	011 قلیل المدت بیرونی قرضوں کی ادائیگی
78,493	72,922	76,991	014 منتقلیاں
11,717	6,470	15,468	وفاقی متفرق سرمایہ کاری
66,776	66,452	61,523	وفاقی حکومت کی جانب سے دیگر قرضہ جات و ایڈوانسز
-	-	-	019 عمومی خدمات عامہ جن کا کہیں ذکر نہ ہو
-	-	-	04 معاشی امور
-	-	-	041 عام معاشی، تجارتی اور محنت کے امور
-	-	-	042 زراعت، خوراک، آبپاشی، جنگلات اور ماہی گیری
1,491,065	210,145	185,291	b. سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ
7,836,215	7,585,902	7,473,470	I کل اخراجات جاریہ (a+b)

## ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	موضوعی	رمز بندی
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ	تفصیل	
273,596	174,233	263,102	عمومی سرکاری خدمات	01
			ایگزیکٹو اور قانون ساز ادارے، معاشی و	011
8,060	58,079	14,926	مالی امور، بیرونی امور	
0	0	0	غیر ملکی اقتصادی امداد	012
157,989	96,235	199,664	منتقلیاں	014
73,695	797	7,964	عام خدمات	015
7,474	2,105	12,148	بنیادی تحقیق	016
548	164	300	تحقیق و ترقی - عام سرکاری خدمات	017
25,830	16,853	28,101	عمومی سرکاری خدمات جن کا کہیں ذکر نہیں	019
1,579	1,700	1,771	دفاعی امور اور خدمات	02
1,579	1,700	1,771	دفاعی انتظام	025
3,329	3,415	4,050	سرکاری احکامات اور حفاظتی امور	03
991	756	1,275	عدالتیں	031
2,169	2,620	2,632	پولیس	032
0	0	0	آگ سے تحفظ	033
169	39	143	سرکاری احکامات کی انتظامیہ	036
116,287	151,241	161,938	معاشی امور	04
117	6	417	عمومی معاشی، تجارتی اور محنت کے امور	041
77,450	82,200	99,081	زراعت، خوراک، آبپاشی، جنگلات اور ماہی گیری	042
2,741	50	50	اینڈھن و توانائی	043
80	80	100	کان کنی اور Manufacturing	044
32,408	13,527	24,673	ٹرانسپورٹ اور تعمیرات	045

## ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	موضوعی	رمز بندی
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ	تفصیل	
3,346	4,044	2,215	مواصلات	046
146	51,334	35,403	دیگر صنعتیں	047
<b>5,000</b>	<b>7,573</b>	<b>7,579</b>	<b>ماحولیاتی تحفظ</b>	<b>05</b>
5,000	7,573	7,579	ماحولیاتی تحفظ کی انتظامیہ	055
<b>8,818</b>	<b>1,357</b>	<b>2,817</b>	<b>رہائشی اور معاشرتی سہولیات</b>	<b>06</b>
0	0	0	Housing Development	061
8,818	1,357	2,817	معاشرتی ترقی	062
0	0	0	پانی کی فراہمی	063
<b>14,533</b>	<b>8,134</b>	<b>12,671</b>	<b>صحت</b>	<b>07</b>
0	0	1,500	خدمات بیرونی مریضوں	072
6,668	2,448	4,233	ہسپتالوں کی خدمات	073
2,975	4,639	4,945	صحت کی سرکاری خدمات	074
3	3	3	تحقیق و ترقی صحت	075
4,888	1,045	4,195	صحت کی انتظامیہ	076
-	-	(2,206)	شعبہ صحت سے کم وصولیاں	
<b>1,022</b>	<b>16,407</b>	<b>1,416</b>	<b>تفریح، ثقافت اور مذہب</b>	<b>08</b>
929	109	340	تفریح اور کھیلوں کی خدمات	081
92	18	76	ثقافتی خدمات	082
0	0	0	نشر و اشاعت	083
0	16,280	1,000	مذہبی امور	084



## ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	موضوعی	رمز بندی
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ	تفصیل	
34,235	31,026	33,780	تعلیمی امور اور خدمات	09
65	15	30	پرائمری اور قبل از پرائمری تعلیمی امور و خدمات	091
938	756	774	ثانوی تعلیمی امور اور خدمات	092
31,338	29,196	30,160	اعلیٰ سطح کے تعلیمی امور اور خدمات	093
354	286	460	تعلیم کیلئے اعانتی خدمات	095
0	0	0	انتظامیہ	096
1,540	772	2,356	تعلیمی امور و خدمات جن کی کہیں درجہ بندی نہ ہو	097
1,722	522	756	سماجی تحفظ	10
1,500	500	500	انتظامیہ	107
87	2	56	دیگر	108
135	20	200	سماجی تحفظ (جس کا کہیں ذکر نہ ہو)	109
460,121	395,608	489,880	ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات	.c

## سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	موضوعی
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ	رمز بندی
474,891	355,456	445,421	01 عام سرکاری خدمات
			011 ایگزیکٹو اور قانون ساز ادارے،
10	30	30	مالی و معاشی امور، بیرونی امور
451,153	330,907	420,633	014 منتقلیاں
23,647	24,519	24,759	017 عام سرکاری خدمات کی تحقیق و ترقی
80	0	0	019 جزل پبلک سروس جن کا کہیں ذکر نہ ہو
14,726	8,366	14,595	04 معاشی امور
27	8	434	041 عام معاشی، تجارتی اور محنت کے امور
0	0	0	042 زراعت، خوراک، آبپاشی، جنگلات اور ماہی گیری
1,760	238	148	043 ایندھن و توانائی
800	726	2,343	044 کان کنی اور مینوفیکچرنگ
10,724	3,087	10,634	045 تعمیرات اور ٹرانسپورٹ
0	0	(2,500)	ریلوے سے کم وصولیاں
1,416	4,306	3,535	046 مواصلات
489,617	363,822	460,016	d- سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات (i+ii)
949,738	759,430	949,896	II کل ترقیاتی اخراجات (A+B)
8,785,954	8,345,332	8,423,366	III کل اخراجات (جاریہ + ترقیاتی)

## سرمایہ جاتی اخراجات

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	موضوعی	رمز بندی
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ	تفصیل	
<b>962,936</b>	<b>998,496</b>	<b>1,422,830</b>	مستقل ملکی قرضہ	<b>i A101</b>
277,531	266,897	1,146,446	پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (بکلی)	
679,472	653,437	202,314	پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (غیر بکلی)	
5	1	5	فارن ایکسیچینج بیررسرٹیفکیٹس	
5	1	5	فارن کرنسی بیررسرٹیفکیٹس	
3	0	3	US ڈالر بیررسرٹیفکیٹس	
50	40	50	سپیشل US ڈالر بانڈز	
5,000	3,291	3,000	پریمیئر پرائز بانڈز (رجسٹرڈ)	
0	71,007	71,007	اجارہ سکوک بانڈز	
199	170	0	پاکستان بناؤ سرٹیفکیٹ (3 سال)	
528	220	0	پاکستان بناؤ سرٹیفکیٹ (5 سال)	
143	3,432	0	ایف اے ڈی آراے	
<b>9,136,965</b>	<b>14,223,659</b>	<b>37,749,793</b>	دائر قرضہ	<b>ii A104</b>
133,807	261,076	51,796	پرائز بانڈز	
0	569,000	15,650,870	مارکیٹ ٹریڈری بلز	
9,001,000	13,391,000	22,044,544	ٹریڈری بلز بذریعہ نیلام	
1,858	2,283	2,283	دیگر بلز	
300	300	300	وسائل و ذرائع آمدن ایڈوانسز	
<b>10,099,902</b>	<b>15,222,154</b>	<b>39,172,623</b>	کل سرکاری قرضے کی واپسی (i+ii)	<b>IV A10</b>
<b>18,885,855</b>	<b>23,567,486</b>	<b>47,595,989</b>	کل وفاقی مجموعی فنڈ سے ادائیگیاں (III+IV)	<b>V</b>

## سرکاری اکاؤنٹ کے اخراجات (قومی بچت سکیم)

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	موضوعی
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ	رمز بندی
707,626	1,281,400	1,159,490	G111 .i سرمایہ کاری ڈپازٹ اکاؤنٹس (سیونگ سکیمز)
363,089	358,393	322,263	G11101 سیونگ بینک اکاؤنٹس
5	5	1	G11103 خاص ڈیپازٹ اکاؤنٹس
70	70	70	G11104 ماہانہ آمدنی اکاؤنٹس
38,023	59,136	37,538	G11106 ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس
1	1	1	G11108 نیشنل ڈیپازٹ سرٹیفکیٹس
1	1	1	G11109 خاص ڈیپازٹ سرٹیفکیٹس
62,995	245,749	175,744	G11111 پیش سیونگ سرٹیفکیٹس (رجسٹرڈ)
68,794	268,370	200,582	G11112 پیش سیونگ اکاؤنٹس
43,044	132,973	176,291	G11113 ریگولر اکم سرٹیفکیٹس
28,512	46,721	59,152	G11126 پنشن کے فوائد
90,090	155,980	167,844	G11127 بہبود سیونگ سرٹیفکیٹس
2	1	2	G11130 شہیدا ویلفیئر اکاؤنٹ
3,000	-	3,000	نئی سیونگ سکیمز
10,000	14,000	17,000	قلیل مدتی سیونگ سرٹیفکیٹس
10,000	6,900	6,000	G03109 .ii دیگر اکاؤنٹس
10,000	6,900	6,000	پوسٹل لائف انشورنس فنڈ
56,000	55,000	57,000	G061 .iii پروڈینٹ فنڈ
773,626	1,343,300	1,222,490	1 کل اخراجات (i+ii+iii)

## سرکاری اکاؤنٹ کے اخراجات (ڈپازٹس اینڈ ریزروز)

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	موضوعی	رمز بندی
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ	تفصیل	
<b>G ڈپازٹس اینڈ ریزروز</b>				
1,266	1,206	1,351	FG ملازمین بینویولینٹ فنڈ (سول)	G06202
2,198	2,094	1,854	FG ملازمین بینویولینٹ فنڈ (دفاع)	G06203
119	113	150	FG ملازمین بینویولینٹ فنڈ (پاکستان پوسٹ)	G06205
7	6	6	FG ملازمین بینویولینٹ فنڈ (پاک پی ڈبلیو ڈی)	G06206
12	12	13	FG ملازمین بینویولینٹ فنڈ (این ایس)	G06209
3	3	3	FG ملازمین بینویولینٹ فنڈ (منٹ)	G06210
3	3	3	FG ملازمین بینویولینٹ فنڈ (جی ایس پی)	G06212
4,568	4,351	21,395	کارکنان کی بہبود کا فنڈ	G06304
434	413	386	FG ملازمین گروپ انشورنس فنڈ (سول)	G06409
170	162	657	FG ملازمین گروپ انشورنس فنڈ (دفاع)	G06410
45	43	18	پاکستان پوسٹ آفس ویلفیئر فنڈ	G7102
7	7	9	FG ملازمین گروپ انشورنس فنڈ (PPO)	G07104
189,865	180,824	172,083	PPO متنفرق	G07106
40,000	45,000	39,000	ریلوے کارپوریشن فنڈ	G08117
4,921	2,128	7,640	ریلوے کی فرسودگی کا ریزرو فنڈ	G08121
377	359	293	پاک پی ڈبلیو ڈی وصولیات اور کلکیشن اکاؤنٹ	G10101
3,037	2,892	6,387	امور خارجہ وصولیات اور کلکیشن اکاؤنٹ	G10102
58	55	52	نیکسال وصولیات اور کلکیشن اکاؤنٹ	G10104
50	47	24	ڈپازٹ ورکس آف سروس آف پاکستان	G10106
22,081	21,030	9,934	پبلک ورکس / پاک پی ڈبلیو ڈی ڈیپازٹس	G10113

## سرکاری اکاؤنٹ کے اخراجات (ڈپازٹس اینڈ ریزروز)

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	موضوعی	رمز بندی
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ	تفصیل	
929	884	1,075	زکوٰۃ کی وصولی کا اکاؤنٹ	G10304
155	147	-	خصوصی ڈپازٹ فنڈ آرمی سپلائز کے لیے	G11201
28,117	26,778	5,846	ریونیو ڈپازٹس	G11215
10	10	8	سول اور کمرشل کورٹ ڈپازٹس	G11216
29,058	27,674	17,127	پرنس ڈپازٹس	G11217
35	33	306	انتخابات سے متعلق ڈپازٹس	G11220
1,567	1,493	2,567	دفاع سے متعلق ڈپازٹس	G11224
190	181	418	AGPR سے متعلق ڈپازٹس	G11225
966	920	1,543	خصوصی ترسیلات زر ڈپازٹس	G11230
292	278	21	کیشیرز کی سیکورٹی ڈپازٹس	G11240
9,481	9,030	2,080	دفاعی خدمات سیکورٹی ڈپازٹس	G11255
218,732	208,316	178,134	دفاعی خدمات متفرق ڈپازٹس	G11256
74	71	-	نجی کمپنیوں کے سیکورٹی ڈپازٹس	G11276
10,677	10,168	7,091	NSS کی سرمایہ کاری پر منافع پر ود ہولڈنگ ٹیکس	G11280
19	19	39	PNAC کی فیسوں کا ڈپازٹ اکاؤنٹ	G11281
162	155	271	فرموں / ٹھیکیداروں کا سیکورٹی ڈپازٹ	G11290
3,645	3,471	2,456	وزیراعظم کا ریلیف فنڈ برائے 2014 IDPs	G12150
43	41	25	اقلیتوں کی بہبود و ترقی کا خصوصی فنڈ	G12206
20	19	-	وفاقی حکومت آرٹسٹ ویلفیئر فنڈ	G12226
1,174	1,118	1,291	برآمدات کی ترقی کا فنڈ	G12305
-	-	3	پاکستان آئل سیڈ ترقیاتی محصول فنڈ	G12412

## سرکاری اکاؤنٹ کے اخراجات (ڈپازٹس اینڈ ریزروز)

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	موضوعی رمز بندی	میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ	تفصیل
558	532	720	G12419				تحقیق و ترقیات فنڈ
48	46	-	G12421				ایس سی پی ڈیا میر بھاشا اینڈ محمد ڈیم فنڈ
18	17	8	G12713				تنخواہوں سے آگم ٹیکس کی کٹوتی
64	61	88	G12714				کنٹریکٹرز / سپلائرز سے آگم ٹیکس کی کٹوتی
8	7	1	G12741				وفاقی سول ملازمین سے سروس بک کلب کی کٹوتی
9	9	-	G12777				سورسز پریسیڈنٹس کی کٹوتی
-	-	3,600	G12783				یونیورسل سروس فنڈ
21	20	16	G13140				GSP وصولیات اور کلکیشن اکاؤنٹ
1,350	1,078	1,800	G141				سکہ سازی اکاؤنٹ
11	8	34					دیگر
<b>576,654</b>	<b>553,333</b>	<b>487,826</b>					<b>2 کل اخراجات ڈپازٹس و ریزروز</b>
<b>1,350,280</b>	<b>1,896,633</b>	<b>1,710,316</b>	<b>VI</b>				<b>کل سرکاری اکاؤنٹ سے اخراجات (1+2)</b>

## وفاقی مجموعی فنڈ سے تصویبی اور غیر تصویبی اخراجات کا تخمینہ گوشتوارہ

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	موضوعی رمز بندی
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ	تفصیل
6,805,272	7,771,365	7,778,058	I. ریونیو اکاؤنٹس سے اخراجات
6,345,150	7,375,757	7,288,179	جاریہ
460,121	395,608	489,880	ترقیاتی
6,805,272	7,771,365	7,778,058	کل منظور شدہ اخراجات
4,215,840	3,997,218	4,032,689	غیر تصویبی
2,589,432	3,774,147	3,745,369	تصویبی
12,080,584	15,796,121	39,817,930	II. سرمایہ جاتی اکاؤنٹس سے اخراجات
11,590,966	15,432,299	39,357,914	جاریہ
489,617	363,822	460,016	ترقیاتی
12,080,584	15,796,121	39,817,930	کل منظور شدہ اخراجات
10,513,332	15,508,124	39,444,027	غیر تصویبی
1,567,252	287,997	373,903	تصویبی
18,885,855	23,567,486	47,595,989	III. وفاقی مجموعی فنڈ سے کل اخراجات
17,936,117	22,808,056	46,646,093	اخراجات جاریہ
949,738	759,430	949,896	ترقیاتی اخراجات
18,885,855	23,567,486	47,595,989	IV. کل منظور شدہ اخراجات
14,729,172	19,505,342	43,476,716	کل - غیر تصویبی
4,156,683	4,062,144	4,119,273	کل - تصویبی



## بیان اغراض و مقاصد -- مطالبات زر

گوشوارہ پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ، 2019ء کی دفعہ 4 کی تعمیل کرنے کے لیے فراہم کیا جا رہا ہے۔ وفاقی حکومت کی پالیسی ترجیحات کو مد نظر رکھتے ہوئے مطالبات زر کے مقاصد میں بیرونی قرضوں اور پیشگیوں کے نتیجے میں واجب الادا قرضوں کا انتظام کرنا، دفاع سول انتظامیہ آرڈیننس پر آنے والے اخراجات، افراد اور انفراسٹرکچر کی تعمیر کے لیے ترقیاتی اخراجات، معاشی نمو کی بہتری اور مختلف پروگراموں بشمول نیا پاکستان ہاؤسنگ سکیم کے ذریعے ملازمتوں کے مواقع کی فراہمی، بلاسود قرضہ سکیم، نوجوانوں کے لیے سکیموں وغیرہ پر عمل درآمد کے لیے اقدامات کرنا ہے۔

مزید برآں، کورونا وائرس کی وجہ سے معیشت پر ظاہر ہونے والے اثرات کے تناظر میں حکومت کی پالیسی پر مبنی ترجیح عوام کی ضروریات کو پورا کرنا، افراد اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اقدامات کرنا اور کم آمدنی والے افراد کو نقد امداد کی فراہمی یقینی بنانا، اور دیگر اقسام کی معاونت (بذریعہ احساس پروگرام)، آفات سے نمٹنے اور ہنگامی صورتحال کے لیے رقوم محفوظ رکھنے کے لیے اقدامات کرنا، زندگی کے لیے ضروری خوراک کی فراہمی کرنے کے لیے ٹارگٹڈ سبسڈی، بجلی اور گیس کے بل اور زرعی مداخل (inputs) کے لیے مراعات اور سماجی و معاشی ترقی کے لیے سرکاری شعبے کے کاروباری اداروں (PSEs) کو گرانٹس، قرضوں اور ایکویٹی انوسٹمنٹس کی فراہمی کرنے کے لیے اقدامات کرنا ہے۔

---

## جدول I

یکم جولائی 2020ء کو شروع اور 30 جون 2021ء کو ختم ہونے  
والے مالی سال کے لئے وفاقی مجموعی فنڈ سے پورے ہونے والے  
اخراجات برائے مطالبات زر اور تخصیصات

---

## جدول - I

### مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2020-2021

(روپے ملین میں)

مطالبہ نمبر	وزارتیں/شعبے	غیر تصویبی	تصویبی	کل
001	کابینہ	274	274	274
002	شعبہ کابینہ	1,090	1,090	1,090
003	شعبہ کابینہ کے دیگر اخراجات	565	565	565
004	شعبہ کابینہ کے متفرق اخراجات	30,372	30,372	30,372
005	ہنگامی امداد اور بحالی	187	187	187
006	اٹیلی جنس بیورو	6,919	6,919	6,919
007	ایٹمی توانائی	9,351	9,351	9,351
008	پاکستان نیوکلیئر ریگولیشن اتھارٹی	1,036	1,036	1,036
009	نیا پاکستان ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ اتھارٹی	1,000	1,000	1,000
010	وزیر اعظم آفس (انٹرنل)	389	389	389
011	وزیر اعظم آفس (پبلک)	474	474	474
012	نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی	636	636	636
013	سرمایہ کاری بورڈ	264	264	264
014	وزیر اعظم معائنہ کمیشن	59	59	59
015	شعبہ ہوا بازی	104	104	104
016	شعبہ ہوا بازی کے متفرق اخراجات	13	13	13
017	ایئر پورٹس سیکورٹی فورس	7,693	7,693	7,693
018	موسمیات	1,348	1,348	1,348
019	اسٹیلشمنٹ ڈویژن	1,160	1,160	1,160
020	اسٹیلشمنٹ ڈویژن کے دیگر اخراجات	4,280	4,280	4,280
021	فیڈرل پبلک سروس کمیشن	676	676	676

## جدول - I

### مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2020-2021

(روپے ملین میں)

مطالبہ نمبر	وزارتیں/شعبے	غیر تصویبی	تصویبی	کل
022	نیشنل سکول آف پبلک پالیسی		1,116	1,116
023	سول سروس اکیڈمی		613	613
024	شعبہ نیشنل سیکورٹی		93	93
025	شعبہ تخفیف غربت و سماجی تحفظ		2,153	2,153
026	بینظیر آکم سپورٹ پروگرام (BISP)		200,000	200,000
027	پاکستان بیت المال		6,105	6,105
028	شعبہ موسمیاتی تبدیلی		223	223
029	شعبہ موسمیاتی تبدیلی کے دیگر اخراجات		189	189
030	شعبہ موسمیاتی تبدیلی کے متفرق اخراجات		51	51
031	شعبہ تجارت		622	622
032	شعبہ تجارت کے دیگر اخراجات		5,780	5,780
033	شعبہ تجارت کے متفرق اخراجات		10,512	10,512
034	شعبہ مواصلات		201	201
035	شعبہ مواصلات کے دیگر اخراجات		10,976	10,976
036	پاکستان پوسٹ آفس ڈیپارٹمنٹ	20	21,394	21,414
037	شعبہ دفاع		527	527
038	شعبہ دفاع کے دیگر اخراجات		1,774	1,774
039	سروس آف پاکستان		1,342	1,342
040	وفاقی حکومت کے کینٹ و گریژن میں تعلیمی ادارے		6,649	6,649
041	دفاعی خدمات		1,290,000	1,290,000
042	شعبہ دفاعی پیداوار		642	642

## جدول - I

### مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2020-2021

(روپے ملین میں)

میزانیہ تخمینہ 2020-2021		وزارتیں/شعبے	مطالبہ نمبر
کل	غیر تصویبی	تصویبی	
591	591	شعبہ اقتصادی امور	043
2,387	2,387	شعبہ اقتصادی امور کے متفرق اخراجات	044
177	177	شعبہ بجلی	045
105	105	شعبہ بجلی کے دیگر اخراجات	046
369	369	شعبہ پٹرولیم	047
214	214	شعبہ پٹرولیم کے دیگر اخراجات	048
10,000	10,000	شعبہ پٹرولیم کے متفرق اخراجات	049
583	583	جیولوجیکل سروے آف پاکستان	050
813	813	شعبہ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت	051
12,134	12,134	شعبہ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کے دیگر اخراجات	052
833	833	شعبہ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کے متفرق اخراجات	053
64,100	64,100	اعلیٰ تعلیمی کمیشن (HEC)	054
395	395	قومی پیشہ ورانہ و تکنیکی تربیتی کمیشن (NAVTTTC)	055
158	158	شعبہ قومی ورثہ و ثقافت	056
346	346	شعبہ قومی ورثہ و ثقافت کے دیگر اخراجات	057
919	919	شعبہ قومی ورثہ و ثقافت کے متفرق اخراجات	058
1,855	1,855	شعبہ خزانہ	059
28,838	28,838	شعبہ خزانہ کے دیگر اخراجات	060
5,924	5,924	کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس	061
643	643	پاکستان ٹیکسٹائل	062
3,6393	3,6393	قومی بچت	063

## جدول - I

### مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2020-2021

(روپے ملین میں)

میزانیہ تخمینہ 2020-2021			وزارتیں/شعبے	مطالبہ نمبر
کل	تصویبی	غیر تصویبی		
470,000	466,284	3,716	الائونسز کہن سالی و پنشن	064
171,890	152,890	19,000	وفاقی و صوبائی حکومتوں کے مابین امدادی رقوم اور متفرق تطبیق	065
643,300	643,300		اعانتیں اور متفرق اخراجات	066
74	74		ریونیو ڈویژن	067
352	352		ریونیو ڈویژن کے دیگر اخراجات	068
4,463	4,463		فیڈرل بورڈ آف ریونیو	069
8,482	8,482		کسٹمز	070
14,770	14,770		ان لینڈ ریونیو	071
1,636	1,636		شعبہ امور خارجہ	072
3,027	2,980	47	شعبہ امور خارجہ کے دیگر اخراجات	073
17,1107	17,1107		امور خارجہ	074
188	188		ہاؤسنگ اینڈ ورکس ڈویژن	075
4,512	4,512		ہاؤسنگ اینڈ ورکس ڈویژن کے دیگر اخراجات	076
274	274		شعبہ انسانی حقوق	077
796	796		شعبہ انسانی حقوق کے دیگر اخراجات	078
103	103		شعبہ انسانی حقوق کے متفرق اخراجات	079
320	320		شعبہ صنعت و پیداوار	080
952	952		شعبہ صنعت و پیداوار کے دیگر اخراجات	081
9,059	9,059		شعبہ صنعت و پیداوار کے متفرق اخراجات	082
84	84		فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (FATF) سیکرٹریٹ	083

## جدول - I

### مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2020-2021

(روپے ملین میں)

مطالبہ نمبر	وزارتیں/شعبے	غیر تصویبی	تصویبی	کل
084	شعبہ اطلاعات و نشریات	570	570	570
085	شعبہ اطلاعات و نشریات کے دیگر اخراجات	1,284	1,284	1,284
086	شعبہ اطلاعات و نشریات کے متفرق اخراجات	6,111	6,111	6,111
087	بیرون ملک انفارمیشن سروسز	870	870	870
088	شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی مواصلات	366	366	366
089	شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی مواصلات کے			
	دیگر اخراجات	4,611	4,611	4,611
090	شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی مواصلات کے			
	متفرق اخراجات	833	833	833
091	شعبہ داخلہ	1,135	1,135	1,135
092	شعبہ داخلہ کے دیگر اخراجات	5,854	5,854	5,854
093	شعبہ داخلہ کے متفرق اخراجات	5,029	5,029	5,029
094	اسلام آباد	9,933	9,933	9,933
095	پاسپورٹ آرگنائزیشن	2,965	2,965	2,965
096	سول آرڈ فورسز	93,282	93,282	93,282
097	فرنیچر کانسٹیبلری	11,312	11,312	11,312
098	پاکستان کوسٹ گارڈز	2,300	2,300	2,300
099	پاکستان ریجنرز	25,948	25,948	25,948
100	شعبہ بین الصوبائی رابطہ	407	407	407
101	شعبہ بین الصوبائی رابطہ کے دیگر اخراجات	161	161	161
102	شعبہ بین الصوبائی رابطہ کے متفرق اخراجات	1,075	1,075	1,075

## جدول - I

### مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2020-2021

(روپے ملین میں)

میزانیہ تخمینہ 2020-2021			وزارتیں/شعبے	مطالبہ نمبر
کل	تصویبی	غیر تصویبی		
382	382		شعبہ امور کشمیر و گلگت بلتستان	103
33	33		شعبہ امور کشمیر و گلگت بلتستان کے دیگر اخراجات	104
620	620		گلگت بلتستان	105
430	430		شعبہ قانون و انصاف	106
3,573	3,371	202	شعبہ قانون و انصاف کے دیگر اخراجات	107
321	321		شعبہ قانون و انصاف کے متفرق اخراجات	108
477	477		فیڈرل شریعت کورٹ	109
139	139		اسلامی نظریاتی کونسل	110
5,081	5,081		قومی احتساب بیورو	111
			ضلعی نظام عدل (District Judiciary)،	112
614	614		اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹری	
409	409		شعبہ ساحلی امور	113
255	255		شعبہ ساحلی امور کے دیگر اخراجات	114
494	494		شعبہ ساحلی امور کے متفرق اخراجات	115
143	143		شعبہ انسداد منشیات	116
2,752	2,752		شعبہ انسداد منشیات کے دیگر اخراجات	117
5,260	3,018	2,243	قومی اسمبلی	118
3,451	1,415	2,035	سینیٹ	119
486	486		شعبہ قومی تحفظ خوراک و تحقیق	120
2,211	2,211		شعبہ قومی تحفظ خوراک و تحقیق کے دیگر اخراجات	121
10,182	10,182		شعبہ قومی تحفظ خوراک و تحقیق کے متفرق اخراجات	122



## جدول - I

### مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2020-2021

(روپے ملین میں)

میزانیہ تخمینہ 2020-2021		وزارتیں/شعبے	مطالبہ نمبر
کل	تصویبی	غیر تصویبی	
681	681	ریگولیشنز اینڈ کوارڈینیشن ڈویژن	123
		نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشنز اینڈ کوارڈینیشن ڈویژن کے دیگر	124
15,264	15,264	اخراجات	
		نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشنز اینڈ کوارڈینیشن ڈویژن کے متفرق	125
9,242	9,242	اخراجات	
276	276	شعبہ اور سیز پاکستانیز اور ترقی انسانی وسائل	126
		شعبہ اور سیز پاکستانیز اور ترقی انسانی وسائل	127
1,283	1,283	کے دیگر اخراجات	
412	412	شعبہ پارلیمانی امور	128
1,146	1,146	شعبہ منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اصلاحات	129
		شعبہ منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اصلاحات	130
2,448	2,448	کے دیگر اخراجات	
		شعبہ منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اصلاحات	131
283	283	کے متفرق اخراجات	
284	284	سی پیک اتھارٹی	132
284	163	شعبہ سچ کاری	133
100,150	99,350	800 پاکستان ریلویز	134
40,000	40,000	پاکستان ریلویز کے متفرق اخراجات	135
396	396	شعبہ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	136
		شعبہ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	137
574	574	کے دیگر اخراجات	

## جدول - I

### مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2020-2021

(روپے ملین میں)

میزانیہ تخمینہ 2020-2021		وزارتیں/شعبے	مطالبہ نمبر
کل	تصویبی	غیر تصویبی	
189	189	شعبہ مذہبی امور کے دیگر اخراجات	138
311	311	سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈویژن	139
9,371	9,371	سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈویژن کے متفرق اخراجات	140
138	138	شعبہ ریاستیں و سرحدی علاقہ جات	141
		شعبہ ریاستیں و سرحدی علاقہ جات کے	142
2,454	2,454	دیگر اخراجات	
146	146	شعبہ آبی وسائل	143
290	290	شعبہ آبی وسائل کے دیگر اخراجات	144
81	81	شعبہ آبی وسائل کے متفرق اخراجات	145
11,717	11,717	وفاقی متفرق سرمایہ کاری	146
66,776	66,776	وفاقی حکومت کے دیگر قرضے اور ایڈوانسز	147
50,882	50,882	شعبہ کابینہ کے ترقیاتی اخراجات	148
1,320	1,320	شعبہ ہوا بازی کے ترقیاتی اخراجات	149
74	74	اسٹیمبلشمنٹ ڈویژن کے ترقیاتی اخراجات	150
135	135	شعبہ تخفیفِ غربت و سماجی تحفظ کے ترقیاتی اخراجات	151
4,975	4,975	سپارکو کے ترقیاتی اخراجات	152
5,000	5,000	شعبہ موسمیاتی تبدیلی کے ترقیاتی اخراجات	153
103	103	شعبہ تجارت کے ترقیاتی اخراجات	154
255	255	شعبہ مواصلات کے ترقیاتی اخراجات	155
573	573	شعبہ دفاع کے ترقیاتی اخراجات	156

## جدول - I

### مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2020-2021

(روپے ملین میں)

میزانیہ تخمینہ 2020-2021		وزارتیں/شعبے	مطالبہ نمبر
کل	غیر تصویبی	تصویبی	
			157 وفاقی حکومت کے کینٹ و گریڈن میں تعلیمی اداروں کے ترقیاتی اخراجات
87	87		
1,579	1,579		158 شعبہ دفاعی پیداوار کے ترقیاتی اخراجات
			159 شعبہ اقتصادی امور کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے علاوہ ترقیاتی اخراجات
3,000	3,000		
2,633	2,633		160 شعبہ بجلی کے ترقیاتی اخراجات
			161 شعبہ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کے ترقیاتی اخراجات
4,376	4,376		
29,470	29,470		162 اعلیٰ تعلیمی کمیشن (HEC) کے ترقیاتی اخراجات
			163 قومی پیشہ ورانہ و تکنیکی تربیتی کمیشن (NAVTTTC) کے ترقیاتی اخراجات
150	150		
195	195		164 شعبہ قومی ورثہ و ثقافت کے ترقیاتی اخراجات
100	100		165 شعبہ خزانہ کے ترقیاتی اخراجات
66,370	66,370		166 دیگر ترقیاتی اخراجات
67,000	67,000		167 پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے علاوہ ترقیاتی اخراجات
1,697	1,697		168 ریونیو ڈویژن کے ترقیاتی اخراجات
256	256		169 شعبہ انسانی حقوق کے ترقیاتی اخراجات
6,673	6,673		170 شعبہ اطلاعات و نشریات کے ترقیاتی اخراجات
14,721	14,721		171 شعبہ داخلہ کے ترقیاتی اخراجات
929	929		172 شعبہ بین الصوبائی رابطہ کے ترقیاتی اخراجات
25,000	25,000		173 شعبہ امور کشمیر اور گلگت بلتستان کے ترقیاتی اخراجات

## جدول - I

### مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2020-2021

(روپے ملین میں)

میزانیہ تخمینے 2020-2021			مطالبہ نمبر	وزارتیں/شعبے
کل	تصویبی	غیر تصویبی		
991	991		174	شعبہ قانون و انصاف کے ترقیاتی اخراجات
54	54		175	شعبہ انسداد منشیات کے ترقیاتی اخراجات
12,000	12,000		176	شعبہ قومی تحفظ خوراک و تحقیق کے ترقیاتی اخراجات
			177	نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشنز اینڈ کوارڈینیشن ڈویژن کے ترقیاتی اخراجات
14,508	14,508		178	شعبہ منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اصلاحات کے ترقیاتی اخراجات
73,545	73,545		179	سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈویژن کے ترقیاتی اخراجات
4,458	4,458		180	شعبہ آبی وسائل کے ترقیاتی اخراجات
67,008	67,008		181	ایٹمی توانائی کی ترقی پر مصارف سرمایہ
23,297	23,297		182	پاکستان نیوکلیئر ریگولیشنز اتھارٹی کی ترقی پر مصارف سرمایہ
350	350		183	شعبہ پٹرولیم پر مصارف سرمایہ
1,786	1,786		184	وفاقی سرمایہ کاری پر مصارف سرمایہ
637	637		185	وفاقی حکومت کی جانب سے ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز
140,288	140,288		186	وفاقی حکومت کی جانب سے غیر ملکی ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز
286,728	56,990	229,738	187	شعبہ امور خارجہ کے کاموں پر مصارف سرمایہ
10	10		188	سول ورکس پر مصارف سرمایہ
9,036	9,036		189	صنعتی ترقی پر مصارف سرمایہ
800	800			

## جدول - I

### مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2020-2021

(روپے ملین میں)

میزانیہ تخمینہ 2020-2021			وزارتیں/شعبے	مطالبہ نمبر
کل	تصویبی	غیر تصویبی		
2,683	2,683		شعبہ ساحلی امور پر مصارف سرمایہ	190
24,000	24,000		پاکستان ریلویز پر مصارف سرمایہ	191
395		395	صدر کا عملہ خانہ داری اور الاؤنسز (پرنٹ)	—
597		597	صدر کا عملہ خانہ داری اور الاؤنسز (پبلک)	—
313,135		313,135	مصارف بیرونی قرضہ جات	—
1,228,880		1,228,880	بیرونی قرضہ جات کی واپسی	—
183,691		183,691	قلیل المیعاد بیرونی قرضوں کی واپسی	—
5,201		5,201	آڈٹ	—
2,631,000		2,631,000	مصارف ملکی قرضہ جات	—
10,099,902		10,099,902	ملکی قرضہ جات کی واپسی	—
2,409		2,409	عدالت عظمیٰ	—
700		700	اسلام آباد ہائی کورٹ	—
3,149		3,149	انتخابات	—
			کام کرنے کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کئے جانے کے	—
73		73	خلاف تحفظ کے لیے وفاقی محتسب سیکریٹریٹ	—
794		794	وفاقی محتسب	—
265		265	وفاقی ٹیکس محتسب	—
<b>19,012,647</b>	<b>4,282,655</b>	<b>14,729,992</b>	<b>کل</b>	

### جدول III

فاعلی زمرہ بندی کے لحاظ سے اخراجات

(روپے ملین میں)

2020-2021	2019-2020	2019-2020	موضوعی رمز بندی	تفصیل
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ		
789,124	742,019	737,717	A 01	ملازمین سے متعلقہ کل اخراجات
155,943	145,905	151,070	A 011	تنخواہ
47,060	42,785	45,771	A011-1	افسروں کی تنخواہ
108,883	103,120	105,300	A011-2	دیگر عملہ کی تنخواہ
633,181	596,114	586,647	A012	الائونسز
613,662	578,567	569,181	A012-1	ریگولر الائونسز
19,519	17,547	17,466	A012-2	دیگر الائونسز (علاوہ TA)
1,665	665	1,201	A02	پراجیکٹ قبل از سرمایہ کاری تجزیہ
902,226	902,427	930,425	A03	عملی اخراجات
513,724	506,210	462,083	A04	ملازمین کی ریٹائرمنٹ کے مفادات
1,197,759	1,252,442	1,285,434	A05	گرانٹس، انانٹیں اور معاف کردہ قرضے
11,201	13,665	13,855	A06	مشقلیاں
2,946,955	2,710,369	2,892,567	A07	سود کی ادائیگی
494,107	388,525	473,413	A08	قرضے اور ایڈوانسز
384,784	358,710	347,625	A09	مادی اثاثے
11,512,549	16,604,795	40,376,253	A10	قرضوں کے اصل زر کی واپسی
37,599	14,773	29,698	A11	سرمایہ کاری
204,868	179,650	158,778	A12	تعمیرات عامہ
16,087	12,158	14,107	A13	مرمت و بحالی
19,012,647	23,686,409	47,723,156		کل اخراجات

## اتفاقی ذمہ داریوں کا بیان

یہ گوشوارہ پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ 2019ء کی دفعہ 4، شق 3 (اے) پر عملدرآمد کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ مذکورہ دفعہ میں قرار دیا گیا ہے کہ سالانہ بجٹ گوشوارہ میں وفاقی حکومت کی اتفاقی ذمہ داریوں کا ذکر بھی کیا جائے گا۔ مذکورہ قانون کی دفعہ 2 (ایچ) کے مطابق ”اتفاقی ذمہ داری“ کی تعریف یہ ہے کہ ”ایک ایسی مالیاتی ذمہ داری ہوتی ہے جو اس وقت پیدا ہو سکتی ہے یا وجود میں آ سکتی ہے جب ایک یا زائد اتفاقی امور کا وقوع ہو“۔

2- اتفاقی ذمہ داریاں مجموعی طور پر بجٹ میں مذکور نہیں ہوتیں۔ ان ذمہ داریوں کا حجم اور افشاء حکومت کے بجٹ کی صورتحال کو پیش کرنے کے لیے اہم ہوتا ہے۔ مذکورہ ذمہ داریاں ان وجوہ سے منسلک خفیہ خطرات کو ظاہر کرتی ہیں جو حکومت نے بجٹ میں غیر شامل رقوم سے پوری کی ہوں۔

3- وفاقی حکومت کی اتفاقی ذمہ داریاں بنیادی طور پر نقصان میں چلنے والے سرکاری شعبے کے کاروباری اداروں (PSEs) کی طرف سے جاری ضمانتیں ہوتی ہیں۔ خود مختار ضمانتیں عام طور پر ایسے نئے پراجیکٹس یا سرگرمیوں کی مالیاتی تنفیذ بہتر بنانے کے لیے دی جاتی ہیں جو PSEs سماجی اور معاشی فوائد کے لیے سرانجام دیتی ہیں۔ حکومتی آزاد گارنٹیوں کے ذریعے پی ایس ایز کم لاگت پر یا زیادہ سازگار شرائط پر مالی وسائل قرض پر حاصل کرنے کے قابل ہو جاتی ہیں چند صورتوں میں خود مختار گارنٹیوں کا اجراء دو طرفہ اداروں اور کثیر طرفہ مالیاتی اداروں سے رعایتی قرضوں کے حصول کے لیے پیشگی شرط ہوتا ہے۔

4- کسی مالی سال کے دوران جاری شدہ نئی حکومتی ضمانتوں کا حجم مالیاتی ذمہ داری اور قرض کی تحدید کے ایکٹ کے تحت محدود ہوتا ہے۔ مذکورہ ایکٹ میں قرار دیا گیا ہے کہ حکومت کسی مالی سال میں جی ڈی پی کے دو فیصد سے متجاوز رقم کے برابر ضمانتیں نہیں دے گی۔ بشمول ان ضمانتوں کے جو روپیہ ادھار دینے، منافع کی شرح، خریداری کے فوری معاہدات اور دیگر دعویٰ جات اور ذمہ داریوں کے لیے ہوں مگر شرط یہ ہے کہ نافذ العمل گارنٹیوں کی تجدید کوئی گارنٹی کا اجراء سمجھا جائے گا۔

5- جولائی تا مارچ 2019-20ء کے دوران حکومت نے تازہ / قرض میں توسیع کی ضمانتیں جاری کیں جن کی مجموعی مالیت 115 ارب روپے یا جی ڈی پی کا 0.3 فیصد ہے۔ ضمانتوں کا مارچ 2020ء میں واجب الادا حصہ 1890 ارب روپے ہو گیا، اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نکلوائی گئی رقم (ارب روپے)	
1,412	ملکی
478	بیرونی
1,890	کل

یادداشت: بیرونی (امریکی ڈالر ملین میں) 2,868 اور 31 مارچ کو شرح مبادلہ 167

6- مذکورہ بالا ضمانتوں کا شعبہ وار حصہ درج ذیل ہے:

جدول 2: ضمانتوں کا شعبہ وار حصہ - ارب روپے

شعبہ	نکلوائی گئی رقم (ارب روپے)	فیصد حصہ
بجلی کا شعبہ	1,113	59 فیصد
ہوا بازی	199	11 فیصد
مالیاتی	66	3 فیصد
اشیاء / مال کی تیاری	50	3 فیصد
تیل اور گیس	40	2 فیصد
دیگر	421	22 فیصد
کل	1,890	100 فیصد

7- اجناس کے عوض جاری کی جانے والی گارنٹیاں جی ڈی پی کے دو فیصد کی مقرر کردہ حد میں شامل



نہیں ہوتیں کیونکہ قرضے پیچھے پڑی ہوئی چیز کے اوپر حاصل کئے جاتے ہیں اور لازمی طور پر از خود سیال ہوتے ہیں۔ لہذا، ان سے حکومت کے لیے طویل مدتی ذمہ داری پیدا نہیں ہونی چاہیے۔ ان گارنٹیوں کے حجم کا انحصار مختلف اجناس کی طلب اور رسد کے درمیان فرق، ان کی قیمتوں کے استحکام کے مقاصد، خرید کردہ اشیاء کے حجم، ملکی و بین الاقوامی قیمتوں پر ہوتا ہے۔-

8- یہ گارنٹیاں ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان (TCP)، پاکستان زرعی سٹورٹج اور سروسز کارپوریشن (PASSCO) اور صوبائی حکومتوں کی طرف سے اشیاء کی مالیات کاری کے انجام دیئے گئے آپریشنز پر جاری کی جاتی ہیں۔ کموڈٹی آپریشنز کا واجب الادا اسٹاک مارچ 2020ء کے اختتام پر 649.3 ارب روپے تک جا پہنچا۔

## مالی خدشات

اس گوشوارے کو پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ 2019 کی دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (3) (ب) کی پیروی میں مرتب کیا گیا ہے جو واضح کرتی ہے کہ مالی بجٹ سازی گوشوارہ مالی خدشات پر بھی مشتمل ہوگا۔

مالی خدشات ایسے خطرات ہوتے ہیں جو مالیاتی ذمہ داری اور معیار قرضہ ایکٹ 2005 کی دفعہ 5 کے تحت وسطی مدت میزانیہ سازی گوشوارے میں پیش کردہ مالی تخمینہ جات میں انحراف کا باعث بنیں۔ اصول معقولیت کی پابندی کی جاتی ہے جس کا مطلب ہے کہ صرف انہی مالی خطرات کو پیش کیا جاتا ہے جو بجٹ سال 2020-21 اور وسطی مدت میں معقول طور پر مالی تبدیلی کا باعث بنیں۔

معاشی خطرات: کرونا نے پاکستان کی معاشی حالت پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ کئی دہائیوں میں پہلی مرتبہ، پاکستان کی معیشت کساد بازاری کی زد میں آئی ہے۔ کیونکہ پاکستان کی شرح نمو 2019-20 میں اس کی وجہ سے 0.4 فیصد تک سکڑ گئی۔ موجودہ تخمینہ جات کے مطابق، معاشی نمو کا 2019-20 میں 0.4 فیصد تک تخمینہ لگایا گیا ہے۔ تاہم 2 غیر یقینی عناصر کی وجہ سے ترقی کا ہدف مزید سکڑنے کا احتمال ہے جن میں پہلی غیر یقینی صورتحال عالمی معیشت میں مزید گھمبیر صورتحال کا خدشہ ہے (2) ملکی منڈی میں طویل عرصے کے بعد بحالی کا امکان ہے۔ اگر یہ خطرات یقینی ہو گئے تو، اس سے ٹیکس جمع کرنے کی صلاحیت متاثر ہونے کا احتمال ہے۔ تاہم، اگر ان خطرات کی قلیل المدت میں درجہ بندی کی جائے تو یہ 2020-21 کے تخمینہ جات پر بنیادی طور پر اثر انداز ہوں گے۔ وسط مدتی معاشی خاکہ بدستور مثبت رہے گا اور معاشی نمو میں مستحکم بحالی کی توقع ہے۔

توانائی شعبے میں نقصانات: حکومت نے توانائی شعبے کے نقصانات کو کم کرنے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں، اس میں اعلیٰ طبقے کے صارفین کے لیے بجلی کی قیمت میں اضافہ، ترسیلی نظام میں بہتری اور گردش قرضے کا حل شامل ہے ان سے دو اہم خطرات پیدا ہوتے ہیں: (1) توانائی شعبے کے نقصانات کا کم نہ ہونا اور (2) واجبات اور بقایا جات کی ادائیگی نہ ہونا۔ یہ دونوں عناصر حکومتی مالی حالت پر اثر انداز ہو سکتے ہیں اگر مذکورہ بقایا جات اور واجبات کو بجٹ کے ذریعے ادائیگی مطلوب ہو۔

سرکاری اداروں میں نقصانات: حکومت سرکاری اداروں کو ضمانتیں، امداد اور قرضے فراہم کرتی ہے۔ ضمانتوں کو مشروط ذمہ داریوں کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے، تاہم، امداد، قرضے اور نصیبتی سرمایہ کاریاں بجٹ پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہیں۔

کیونکہ وہ حکومتی اخراجات میں اضافے کا باعث بنتی ہیں۔ جب کہ حکومت سرکاری اداروں میں ساختی طور پر اصلاحات کرنا چاہتی ہے لیکن یہاں ایک خدشہ ہے کہ ایسی اصلاحات تصور سے زیادہ وقت لیں گی جو حکومت کی مالی حالت پر منفی طور پر اثر انداز ہوں گی۔ ان خطرات کو کم کرنے کے لیے، حکومت 2020ء کے وسط تک New state-owned/Law Enterprise کو وضع کرنے کا عزم رکھتی ہے جو ایک مستحکم گورنس اور کارکردگی مینجمنٹ فریم ورک فراہم کرے گا حکومت سرکاری اداروں کے قیام کے لیے مستقبل میں واضح پالیسی اختیار کرنے کا بھی ارادہ رکھتی ہے حکومت نے ایک پالیسی وضع کی ہے جو فیصلہ کرے گی کہ کون سے سرکاری اداروں کو اپنے تصرف میں رکھا جائے یا مستقبل میں قائم کیا جائے یا ان کو خود مختار بنیاد پر چلایا جائے۔ اسی طرح پالیسی میں ایسے اصول بھی بیان کیے جائیں گے کہ کن SOEs کو جاری بنیاد پر اعانتیں دی جائیں گی۔

قدرتی آفات : تاریخی طور پر، قدرتی آفات میں سیلاب، زلزلے، قحط وغیرہ شامل ہیں۔ 2005ء میں پاکستان میں ہونے والی قدرتی آفات سے ہونے والے واقعات سے 18 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ کا نقصان ہو چکا ہے۔ حکومت نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز کی صورت میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ فلکشنز قائم کیا ہے، اور ایک فنڈ (جس کو نیشنل ڈیزاسٹر اینڈ رسک مینجمنٹ فنڈ کا نام دیا گیا ہے) قائم ہے اور متعدد پالیسیاں، حکمت عملیاں اور منصوبے (مثلاً نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان 2013-2022) مرتب کیے ہیں۔ مزید برآں، حکومت نے 2020-21 کے بجٹ میں قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے بجٹ بھی مختص کیا ہے۔ تاہم، قدرتی آفات کے وسط مدت مالی حالت پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔

صوبوں کا سرپلس بجٹ: صوبے قومی محاصل سے مناسب حصہ لے رہے ہیں اور وفاقی حکومت تقریباً کلی قومی قرضے کی ذمہ دار ہے اسٹرکچرل مالی بیلنس غیر متوازن ہو چکا ہے۔ صورتحال غیر مستحکم ہے تاوقتیکہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے اسٹرکچرل مالی بیلنس میں کوئی مناسب ایڈجسٹمنٹ نہ ہو۔ حکومت نے مالی توازن کے حصول کے لیے دسواں فنانس کمیشن باہمی تبادلہ خیال کے آپشن کے نقطہ نظر سے تشکیل کیا ہے۔

نتیجہ: ان خطرات کو کم کرنے کے لیے اصلاحاتی ایجنڈا کی مسلسل نگرانی اور اس کا اطلاق کیا جائے۔ پاکستان کے قرضے جات کے توازن کو توازن سطح پر رکھنے کیلئے مالی خسارے میں کمی اور ترجیحی انسانی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کیلئے مالی گنجائش کی نشاندہی کرنا کلیدی اصول رہے گا جس کی بنیاد پر وسط مدت کی مالی پالیسی کی مدت رکھی جائے گی۔۔

## وسط مدتی میزانیاتی گوشوارہ

2020-21ء تا 2022-23

حکومت قومی اسمبلی کے سامنے مالیاتی ذمہ داری اور قرض کی تحدید کے ایکٹ، 2005ء کی دفعہ 5 کے تحت وسط مدتی میزانیاتی گوشوارہ پیش کر رہی ہے۔ یہ گوشوارہ ملک کے مجموعی کلی معاشیاتی ڈھانچے کے مطابق ہے۔

2- سال 2019-20 کے بارے میں پیش گوئی کی گئی تھی کہ یہ ہدف پر مبنی پالیسیوں اور اہداف سے متحرک مثبت معاشی نمو کا سال ہوگا۔ اس مالیاتی سال کے پہلے نصف حصے میں حکومت نے کفایت شعاری پر مبنی مہم شروع کی۔ محاصل کی وصولی اور بجٹ خسارے میں کمی لانے کی حکمت عملی اپنائی۔ اس بنا پر جی ڈی پی 3.0 فیصد رہنے کا اندازہ تھا۔ مالی سال 2019-20 کے وسط میں پاکستان کی معیشت استحکام اور مطابقت پذیری کے راستے پر گامزن رہی۔ مستقل مزاج پالیسی سے کلی معاشیاتی عدم توازن دور کرنے کا موقع ملا۔ ڈھانچہ جاتی تطبیقی عمل اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ 6 ارب ڈالر کے توسیعی فنڈ سہولت پروگرام سے معاشی ترقی میں اضافہ ہوا۔

3- تاہم، سال کے آخری چار تا چھ مہینوں میں معیشت پر کورونا وباء کے بڑھتے ہوئے اثرات سے معاشی صورتحال یکسر بدل گئی۔ توقع ہے کہ بجٹ خسارہ مجموعی ملکی پیداوار کا تقریباً 9 فیصد ہو جائے گا۔ معاشی شرح نمو تخمینہ میں جی ڈی پی کے 3 فیصد سے کم ہو کر 0.38- فیصد رہی۔ جبکہ مجموعی بجٹ خسارہ میں نظر ثانی کر کے جی ڈی پی کے 7.1 فیصد سے 9.1 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ ایف بی آر کے محصولات کا نقصان 900 ارب روپے رہا۔ برآمدات اور درآمدات بری طرح متاثر ہوئیں اور غیر ٹیکس محاصل میں کمی آئی۔ مالی سال 2020ء میں معاشی شرح نمو 0.38- فیصد رہنے کا تخمینہ ہے، جس کی وجہ یہ ہے کہ صنعت اور سروسز کے شعبے کی کم پیداوار 2.64- فیصد اور 0.59- فیصد رہی جبکہ زراعت کے شعبے کی کارکردگی نسبتاً بہتر رہی اور

اس کی نمو میں گزشتہ سال کے اسی عرصہ سے 2.67 فیصد اضافہ ہوا۔ حکومت کی توجہ اب سرکاری شعبہ صحت مصارف بڑھانے اور معاشرے کے کمزور طبقات کے لیے سماجی تحفظ کے پروگرام کو مستحکم کرنا ہے۔

4- وسط مدت میں بہت سے اہم پالیسی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ ان پالیسی اقدامات میں سرکاری محاصل میں اضافہ کر کے بجٹ خسارہ گھٹانا ہے، سٹیٹ بینک آف پاکستان سے بجٹ کی مالیات کاری کے لیے قرض نہ لینا، چک دار شرح مبادلہ، سرکاری اداروں میں تنظیم نو کے لیے اصلاحات شامل ہیں اور ان اصلاحات میں جہاں ضروری ہو نجکاری کرنا، توانائی (بجلی اور گیس) کے شعبے میں اصلاحات، پانی کے انتظام کے لیے سرکاری سرمایہ کاری میں اضافہ، چین پاکستان معاشی راہداری کے تحت منصوبوں کا نفاذ، توانائی کی ترسیل اور تقسیم کے نظام میں بہتری، قومی ٹریف پالیسی کا نفاذ، خصوصی معاشی زونز وغیرہ کے منصوبوں کا نفاذ، وغیرہ شامل ہیں۔

5- مالی سال 2020-21ء کے بجٹ کے لیے حکومت کی بجٹ حکمت عملی اور تدبیر میں کرونا اخراجات اور بجٹ خسارے کے مابین توازن قائم کرنا، پرائمری بیلنس کو مناسب سطح پر رکھنا، معاشرے کے کمزور اور پسماندہ طبقات کی مدد کا پروگرام جاری رکھنا، آئی ایم ایف کے پروگرام کو کامیابی سے جاری رکھنا، ترقیاتی بجٹ کو موزوں سطح پر رکھنا تاکہ معاشی نمو میں اضافے کے مقاصد پورے ہو سکیں اور محصولات کی وصولی میں بہتری آئے۔ وزیراعظم کی قیادت میں خصوصی اقدامات اور پروگراموں مثلاً کامیاب جوان، صحت کارڈ نیا پاکستان ہاؤسنگ سکیم وغیرہ کے لیے فنڈز رکھے گئے ہیں۔

کورونا وائرس کے تناظر میں اور معاشی صورتحال بہتر بنانے کے لیے حکومت کے اضافی اقدامات کے طور پر 2020-21ء کے بجٹ میں کوئی نئے ٹیکس نہیں لگائے جائیں گے۔ تاہم ایف بی آر کے محصولات کی وصولی میں ٹیکس نظام میں بہتری، ٹیکس بیس میں وسعت لانے اور انتظامی کنٹرولز میں مضبوطی لانے سے اضافہ ہوگا۔ دیگر اقدامات میں ٹیکسوں میں چھوٹ کا خاتمہ، Concessionary regime میں تبدیلی، ٹیکسوں کے قواعد کی آسانی اور ٹیکسوں کی وصولی یقینی بنانا شامل ہیں۔

6- وسط مدت میں ضروری ہے کہ حکومت مالیاتی اور محصولاتی استحکام حاصل کرنے کے لیے اقدامات

کرے تاکہ قرضوں میں کمی آئے۔ تاہم، معاشرے کے کمزور اور نادار طبقات کی مدد کے لیے سماجی مصارف جاری رکھے جائیں گے۔ چنانچہ وفاقی حکومت کثیر جہتی پالیسی پر عمل پیرا ہے جس میں ٹیکس محاصل میں اضافے، غیر ضروری اخراجات میں کمی لانے، کمزور طبقات کی معاشی حالت بہتر بنانے کے لیے رقوم خرچ کرنے اور ملک کے زرمبادلہ میں اضافے کی طرف بھرپور توجہ دی جا رہی ہے۔

## اہم کلی معاشیاتی اشاریے - Rolling Targets

پیشگی اندازہ		میزانیہ	نظر ثانی کردہ	میزانیہ	م
2022-23	2021-22	2020-21	2019-20	2019-20	
4.5	4.0	2.1	-0.4	2.4	مجموعی ملکی پیداوار کی حقیقی نمو (فیصد)
6.0	6.2	6.5	11-12	11-13	افراط زر (فیصد)
(مجموعی ملکی پیداوار کے فیصد کے طور پر)					
<b>17.3</b>	<b>16.6</b>	<b>15.9</b>	<b>14.3</b>	<b>16.7</b>	<b>کل ریونیو</b>
14.5	13.9	13.2	11.0	14.4	- ٹیکس ریونیو
12.6	11.8	10.9	9.4	12.6	- FBR ٹیکس ریونیو
2.7	2.8	2.8	3.3	2.3	- نان ٹیکس ریونیو
<b>22.1</b>	<b>22.3</b>	<b>22.9</b>	<b>23.5</b>	<b>23.8</b>	<b>کل اخراجات</b>
18.8	19.4	20.0	20.9	20.2	- جاریہ
3.3	2.9	2.9	2.6	3.6	- ترقیاتی
<b>-4.8</b>	<b>-5.6</b>	<b>-7.0</b>	<b>-9.1</b>	<b>-7.1</b>	<b>فسکل بیلنس</b>
-1.5	-2.7	-4.1	-6.6	-3.6	ریونیو بیلنس
80.7	84.2	87.0	86.8	77.6	کل سرکاری قرضہ (مجموعی)
77.8	80.8	83.1	82.8	73.0	کل سرکاری قرضہ (قطعی)
55,991	50,443	45,567	41,727	44,003	مارکیٹ کی قیمت کے مطابق جی ڈی پی
(ارب روپے میں)					

حکومت پاکستان  
فنانس ڈویژن

مالیاتی ذمہ داری اور قرض کی تحدید کے قانون، 2005ء کی دفعہ 10 (1) (اے) کے تحت بیان ذمہ داری

بیان کیا جاتا ہے کہ ایسے تمام پالیسی فیصلے جن کے معاشی یا فسلل اثرات ہیں اور جو وفاقی حکومت نے 11 جون 2020 سے قبل کئے ہیں یعنی اس دن جب وسط مدتی میزانیاتی گوشوارے کے مندرجات کو حتمی صورت دی گئی، اور تمام دیگر حالات جن کے معاشی یا مالیاتی اثرات ہیں جن کے بارے میں میں مذکورہ دن سے قبل آگاہ تھا سیکرٹری فنانس کو ان کے بارے میں مطلع کر دیا گیا ہے۔

یہ بیان میرے علم کے مطابق درج ذیل کی عکاسی کرتا ہے

(الف) اکنامک پالیسی سٹیٹمنٹ میں موجود معلومات کی سالمیت

(ب) اکنامک پالیسی سٹیٹمنٹ میں موجود معلومات کی ایکٹ ہذا کے تقاضے سے مطابقت، اور

(ج) اکنامک پالیسی سٹیٹمنٹ سے دفعہ 8 کی شق (3) میں مذکور کسی فیصلے یا حالات کی فروگزاشت۔

ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ

مشیر وزیر اعظم برائے فنانس و ریونیو



حکومت پاکستان  
فنانس ڈویژن

مالیاتی ذمہ داری اور قرض کی تحدید کے قانون، 2005ء کی دفعہ 10 (1) (بی) کے تحت بیان ذمہ داری

بیان کیا جاتا ہے کہ فنانس ڈویژن نے مشیر خزانہ برائے وزیراعظم کو 11 جون 2020ء سے قبل دستیاب معاشی اور فسل معلومات کی بنیاد پر اپنی بہترین پیشہ ورانہ دانست کا استعمال کرتے ہوئے اس دن جب وسط مدتی میزانیاتی گوشوارہ کے مندرجات کو حتمی صورت دی گئی، فیصلوں اور حالات کے معاشی اثرات اور نتائج سے آگاہ کیا مگر مالیاتی ذمہ داری اور فرض کی تحدید کے ایکٹ 2005ء کی دفعہ 8 کی شق (3) کے تحت طے کیا ہے کہ کوئی فیصلے یا حالات جن کا مشیر خزانہ برائے وزیراعظم نے مالیاتی ذمہ داری اور قرض تجدید ایکٹ 2005ء کی دفعہ 8 کی ذیلی شق (3) کے تحت وسط مدت میزانیاتی گوشوارے کا ذکر کرے گا۔

نوید کامران بلوچ  
سیکرٹری حکومت پاکستان

فنانس ڈویژن

اسلام آباد 12 جون 2020

## بیان تخمینہ شدہ ٹیکس اخراجات

پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ 2019 میں قرار دیا گیا ہے کہ وفاقی حکومت کو ہر مالی سال کی نسبت مالیاتی بل آئین کے آرٹیکل کی 73 کی مطابقت میں قومی اسمبلی میں پیش کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔

اس میں وفاقی حکومت کا بیان تخمینہ شدہ ٹیکس شامل ہے۔

2- ٹیکس اخراجات گوشوارہ مالی سال 2020ء میں ٹیکس اخراجات کی تفصیل فراہم کرتا ہے جس میں سیلز ٹیکس کے 518.8 ارب روپے، انکم ٹیکس کے 378 ارب روپے کے ٹیکس اخراجات، اور کسٹم ڈیوٹی کے 253.1 ارب روپے کے ٹیکس اخراجات شامل ہیں۔ جو کل تخمینہ شدہ ٹیکس اخراجات 1,150 ارب روپے بنتے ہیں ان کو پارلیمنٹ میں پیش کیا جا رہا ہے۔

نوشین جاوید امجد

چیئر پرسن ایف بی آر

تاریخ: 12-06-2020